روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 ستمبر 2005ء 5 شعبان 1426 ہجری 10 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 202

دنیا و آخرت کیلئے دعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی ربنا آتنا حدیث نمبر :5910)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء ورسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے ابتک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدر کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تا کہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو موت کو یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ مرکر انسان بالکل گم ہو جاتا ہے نہیں بلکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک کوٹھڑی سے نکل کر انسان دوسری کوٹھڑی میں چلا جاتا ہے۔ اس کی حقیقت کسی قدر خواب سے سمجھ میں آسکتی ہے کیونکہ خواب بھی گویا ہمشیرۂ موت ہے۔ خواب میں بھی ایک قسم کا قبض روح ہی ہوتا ہے۔ دوسروں کے خیال میں جو سونے والے کے پاس بیٹھے ہیں وہ بالکل بے خبری اور محویت کے عالم میں ہیں۔ لیکن خواب دیکھنے والا معاً دوسرے عالم میں ہوتا ہے۔ اور وہ سیاحت کر رہا ہوتا ہے۔ اب بظاہر اس کے حواس اور قویٰ سب معطل ہوتے ہیں۔ لیکن سونے والا اور خواب دیکھنے والا خوب جانتا ہے کہ اس کے حواس اور قویٰ سب کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح پر مرنے والا موت کے بعد اپنے آپ کو معاً دوسرے عالم میں دیکھتا ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جب موت آتی ہے تو وہ شخص جس نے اپنی عمر عزیز کو دنیا کے حصول میں ہی ضائع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا تھا۔ وہ چونکہ ابھی بہت سے کاموں کو ناتمام اور ادھورا پاتا ہے۔ اس لئے اس پر حسرت اور افسوس کا استیلاء ہو جاتا ہے اور وہ موت اسے تلخ گھونٹ معلوم ہوتی ہے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسان دلبستگی پیدا نہ کرے اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرے۔ ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر اور یقین کر کے کہ شاید ابھی موت آجاوے مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے۔ جب اس تیاری کی فکر دامنگیر رہے گی تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان اپنے تعلقات کو بڑھائے گا اور اس دوسرے جہان میں آرام پانے کا خیال کرے گا۔

یہ خوب یاد رکھو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف اٹھاتا ہے۔ اسی طرح پر مومن کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہئے۔ تا کہ دوسرے جہاں میں آرام پاوے۔ اگر اب بے پروائی کرے گا اور وقت کی قدر نہیں کرے گا تو پھر اس کو اس وقت سخت افسوس اور حسرت ہوگی۔ جب اس جہان سے رخصت ہو کر دوسرے عالم میں جانا پڑے گا اور وہاں اس کے لئے بجز دکھ اور درد کے اور کیا ہوگا؟ اس دنیا میں وہ اس دنیا کے ہم وغم میں مبتلا رہا اور اس عالم میں اس ہم و غم کے نتائج ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 393)

محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ
وفات پاگئیں

نہایت افسوس سے احباب جماعت کو یہ خبر دی جاتی ہے کہ محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب بنت محترم شیخ نیاز محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 7 ستمبر 2005ء کو بعمر 87 سال فضل عمر ہسپتال میں انتقال فرما گئیں۔ آپ حضرت امام جماعت رابع کی ممانی تھیں۔ جامعہ نصرت کی شروعات سے تو میائے جانے تک نہایت درجہ خوش اسلوبی سے بطور پرنسپل خدمات بجالاتی رہیں۔ لجنہ میں بھی خدمات کا موقع ملتا رہا خاص طور پر حضرت امام جماعت رابع کی تقاریر کو انگلش میں ترجمہ کرنے کی سعادت بھی پاتی رہیں۔ آپ کی اولاد میں مکرم سید مشہود احمد شاہ صاحب لاہور اور محترمہ ڈاکٹر مریم حنا صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعیم اللہ میر صاحب مرحوم U.K ہیں۔ آپ کا جنازہ 8 ستمبر بعد مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 14۔اکتوبر 2005ء کو "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

ایسے مخلصین جو ایم اے اسلامیات ہوں اور سیکنڈری سکول کے طلباء کو انگریزی میں پڑھا سکیں اگر خدمت کا شوق رکھتے ہوں تو اپنی درخواست مجلس نصرت جہاں ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔
بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ
فون نمبر: 047-6212967

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 350

غریب طبع صاف باطن

حضرت منشی محمد خان صاحب کپورتھلوی (بیعت 23 مارچ 1889ء وفات جنوری 1904ء) عدیم المثال عشاق احمدیت میں سے تھے۔ آپ کی نسبت حضرت بانی سلسلہ نے ازالہ اوہام صفحہ 799 (اشاعت 1891ء) میں تحریر فرمایا۔

جبی فی اللہ میاں محمد خان صاحب ریاست کپورتھلہ میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع صاف باطن دقیق فہم حق پسند ہیں اور جس قدر انہیں میری نسبت عقیدت و ارادت و محبت و نیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں کہ ان کے اس درجہ ارادت میں کبھی کچھ ظن پیدا ہو بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ جائے۔ وہ سچے وفادار اور جاں نثار اور مستقیم الاحوال ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو۔''

حضرت اقدس نے 2 مئی 1908ء کو اپنی خدا نما مجلس میں آپ کے اخلاص و عقیدت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''اس لاہور میں ہی ایک دفعہ حالانکہ خود ہمارا اپنا مکان تھا اور پولیس وغیرہ کا بھی انتظام تھا مگر ایک شخص دوران تقریر میں عین بھری مجلس میں کھڑا ہوا اور منہ پر کھڑے ہو کر گالیاں سنائیں۔ میاں محمد خان صاحب مرحوم جو کہ ہمارے بڑے مخلص اور محبت کرنے والے تھے۔ ان کو جوش آگیا مگر ہم نے ان کو بند کر دیا کہ ہمارے اخلاق کے یہ امر برخلاف ہے کہ اس قسم کا پہلو اختیار کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 578)

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے
تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلوی کا یہ ایمان افروز بیان ہے کہ:۔

حضرت منشی اروڑا صاحب مرحوم اسی عدالت میں نقشہ نویس تھے اور حضرت محمد خان صاحب مرحوم کا دفتر بھی پاس ہی تھا۔ محمد خان صاحب مرحوم ریاست کے ایک بڑے کارخانہ یعنی سرکاری اصطبل کے انچارج تھے اور تین چار سو آدمی ان کے ماتحت تھے۔ سینکڑوں گاڑیاں اور گھوڑے تھے۔ اور ان کے ملازم اور اصطبل کے متوسلین میں سے تھے۔ کچہری سے فارغ ہو کر والد صاحب اور منشی اروڑا صاحب محمد خان صاحب کے دفتر چلے جاتے دوسرے احمدی احباب اپنے کاموں اور ملازمتوں سے فارغ ہو کر یہیں جمع ہو جاتے اور پھر حضرت بانی سلسلہ کا ذکر ہوتا یا آپ کی کوئی کتاب پڑھی جاتی۔ یا درثمین کی نظمیں خوش الحانی سے پڑھتے۔ عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں یہیں ادا ہوتیں۔ اور بہت رات گئے احباب اپنے گھروں کو جاتے۔ غرضیکہ یہ تمام لوگ عشق و محبت کے بندے تھے اور آپس میں بے نظیر ہمدردی اور محبت رکھتے تھے۔ اگر کسی دن کوئی شخص محفل میں شریک نہ ہوتا تو اس کے گھر پر جا کر خبر پرسی ہوتی۔ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ کا نقشہ خدا کے فرستادوں سے محبت کا نتیجہ ہوتا ہے۔...... والد صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ محمد خان صاحب کو میں نے دیکھا کہ ڈنڈا ہاتھ میں لئے غصے کی حالت میں میرے مکان کے آگے ٹہل رہے ہیں۔ میں نے بڑھ کر سبب دریافت کیا تو پہلے تو انہوں نے ٹالنا چاہا۔ لیکن میرے اصرار پر یہ بتایا کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ کسی شریر نے مستورات کے متعلق نازیبا کلمے کہے ہیں۔ میں اسے برداشت نہیں کر سکتا اور ایسے شریر کا قلع قمع کروں گا۔ والد صاحب نے بہت انہیں سمجھا بجھا کر رخصت کیا۔

محمد خان صاحب جوانی کے عالم میں ہی وفات پاگئے۔ یعنی حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں ہی آپ کی وفات ہوئی۔ حضرت بانی سلسلہ نے الہاماً یہ بشارت دی کہ محمد خان صاحب کی اولاد سے نرم سلوک کیا جائے گا۔ ہم نے بشارت کی صداقت کو نصف صدی میں وقتاً بعد وقت اور آشکار اپایا ہے۔ اس کی تفصیل میں بجائے خود ایک سو صفحے کی کتاب لکھی جا سکتی ہے۔

(رفقاء احمد جلد چہارم ص 8,7 اشاعت مئی 1991ء)

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگار شات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

ادارہ تعلیم و تحقیق پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم اے ایجوکیشن (ایلیمنٹری) (ii) ایم اے ایجوکیشن (سیکنڈری) (iii) ایم اے ایجوکیشن (اسلامک) (iv) ماسٹر آف بزنس ایجوکیشن (ایم بی ای) (v) ماسٹر آف سائنس ایجوکیشن (ایم ایس ایڈ) (vi) ماسٹر آف ٹیکنالوجی ایجوکیشن (vii) ماسٹر آف سائنس ایجوکیشن (ایم ایس ایڈ) (viii) ماسٹر آف ٹیکنالوجی ایجوکیشن (ix) ایم اے ایجوکیشن (Early Childhood) (x) ایم اے انگلش لینگویج ٹیچنگ اینڈ لینگوسٹکس (xi) ایم اے ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ایسمنٹ (xii) ایم اے سیکنڈری (xiii) ایم ایڈ ایلیمنٹری (xiv) ایم ایڈ سائنس۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے ایم اے (آنرز) Visual Art میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اکتوبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 31۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن ماڈل ٹاؤن لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے (i) ایم اے انگلش اینڈ ٹیچنگ آف انگلش لینگوئج (ii) ایم اے اردو اینڈ ٹیچنگ آف اردو لینگوئج (iii) ایم اے پنجابی اینڈ ٹیچنگ آف پنجابی لینگوئج (iv) ایم فل اردو (v) ایم ایس سی کیمسٹری اینڈ ٹیچنگ آف کیمسٹری (vi) ایم ایس سی میتھ میٹکس اینڈ ٹیچنگ آف میتھ میٹکس (vii) ایم اے ایجوکیشن (viii) ایم۔ ایڈ (ix) ایم فل ایجوکیشن۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 3 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

یوم تحریک جدید کا تفصیلی پروگرام

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 14۔ اکتوبر 2005ء کو منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادہ زندگی اختیار کریں۔
2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
5۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔
6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔
8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 14۔ اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میری بڑی بیٹی مکرمہ خالدہ نجیب صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ ضلع نارووال کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو میں شامل ہے اور جس کا نام حضرت امام جماعت خامس نے سفیر احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ یہ بچہ بڑا ہو کر خادم دین ہونے کے ساتھ والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رفقاء حضرت بانی سلسلہ کی قبولیت دعا کے بعض واقعات

عطاء الوحید باجوہ صاحب

حضرت امام جماعت اول

حضرت امام جماعت اول نے ایک روز فرمایا کہ ایک احمدی فوجی آفیسر ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ حضور دعا کریں۔ کہ میں لڑائی میں بھی نہ جاؤں اور مجھے تمغہ بھی مل جائے۔ میں نے کہا کہ ہمیں تو آپ کے قواعد کا علم نہیں۔ معلوم نہیں تمغہ کس طرح ملا کرتا ہے؟ اس نے کہا کہ میڈل اسے ملتا ہے جو لڑائی میں جائے۔ میں نے کہا کہ پھر آپ کو بغیر لڑائی میں جانے کے کیونکر مل سکتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ حضور دعائیں کریں۔ ہم نے کہا۔ اچھا ہم دعا کریں گے۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ آئے اور بتلایا کہ حضور کی دعا سے مجھے تمغہ مل گیا ہے اور دریافت کرنے پر بتلایا کہ میں Base میں تھا کہ میرے نام حکم پہنچا کہ لڑائی کے میدان پر پہنچو۔ میں ڈرا مگر چل پڑا۔ ابھی تھوڑی دور ہی گیا تھا مگر وہ حد پار کر چکا تھا۔ جس کے عبور کرنے پر ایک فوجی افسر تمغہ کا حقدار متصور ہوتا ہے کہ پھر حکم ملا کہ واپس چلے آؤ۔ صلح ہوگئی ہے اور لڑائی بند ہے۔ اس طرح حضور کی دعا سے میں لڑائی پر بھی نہیں گیا اور مجھے تمغہ بھی مل گیا۔

(رفقاء احمد جلد سوئم ص 77)

☆ قدرت اللہ صاحب سنوری بیان کرتے ہیں۔ کہ حضرت امام جماعت اول نے فرمایا۔ مہاراجہ صاحب جموں ایک دفعہ بیمار ہوئے تو انہوں نے جملہ مذاہب کے بزرگوں اور مہاتماؤں سے دعائیں کرائیں اور بہت سا روپیہ خرچ کیا لیکن کام نہیں بنا۔ جو افسر اس کام پر مقرر تھا۔ اسے کسی نے بتایا کہ لدھیانے میں صوفی احمد جان صاحب ایک فقیر ہیں۔ وہ خدا کے بہت پیارے ہیں ان سے دعا کراؤ۔ چنانچہ انہوں نے صوفی صاحب کو خط لکھا کہ سنا ہے آپ بڑے کامل بزرگ ہیں۔ آپ کشمیر آئیں اور یہاں قیام کر کے دعا کریں۔ میں آپ کو بہت روپیہ دوں گا۔ اس خط کا جواب صوفی احمد جان صاحب نے یہ دیا کہ آپ نے مجھ کو فقیر لکھا ہے۔ فقیر کا مادہ فقر سے ہے۔ فقر کے تین حرف ہیں۔ ف ق اور ر۔ ف سے فاقہ ثابت ہوتا ہے۔ ق سے قناعت اور ر سے ریاضت۔

پس جب آپ نے مجھے فقیر قرار دے دیا تو مجھے کیا ضرورت ہے کہ آپ کے پاس آؤں اور مال لوں۔ لیکن ایک بات بتاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جو خدا کشمیر میں دعا سنے گا وہ لدھیانے میں بھی سن سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ چالیس پچاس لاکھ انسانوں پر ظلم کرتے ہیں تو میری ایک انسان کی آواز کیا کام دے گی؟ اگر آپ پختہ عہد کر کے یہ تحریر کریں کہ میں آئندہ کے واسطے عہد کرتا ہوں کہ دیدہ دانستہ کسی شخص پر ظلم نہیں کروں گا۔ تو میں دعا کر دوں گا۔

چنانچہ مہاراجہ صاحب نے یہ عہد لکھ کر بھیج دیا اور انہوں نے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی۔ اس خط و کتابت کا مجھے علم تھا میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ایسے کامل انسان سے میرا تعلق ہو جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمالی اور ان کی بیٹی صغریٰ بیگم میرے نکاح میں آئی۔

(تجلی قدرت ص 20)

حضرت میر ناصر نواب صاحب

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں حضرت امام جماعت اول اپنے مطب میں تشریف رکھتے تھے۔ خاکسار بھی وہاں ہی موجود تھا۔ اتنے میں اتفاق سے نانا جان یعنی حضرت میر ناصر نواب والد حضرت اماں جان بھی تشریف لے آئے۔ دونوں مقدسوں کے درمیان سلسلہ کلام شروع ہوا۔ باتوں باتوں میں حضرت مولوی صاحب نے حضرت میر صاحب سے فرمایا۔ میر صاحب! ایک بات آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت میر صاحب نے فرمایا۔ فرمایئے۔ آپ نے فرمایا میر صاحب! آپ کو تو ہم جانتے ہی ہیں۔ یہ کیا بات ہوئی کہ آپ کی لڑکی کو بانی سلسلہ جیسا شوہر مل گیا۔ اس کے جواب میں حضرت میر صاحب نے فرمایا۔ اصل بات تو اللہ تعالیٰ کے فضل ہی کی ہے۔ لیکن جب سے میری یہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ میں نے کوئی نماز ایسی ادا نہیں کی جس میں اس کے لئے یہ دعا نہ کی ہو کہ اے اللہ! تیرے نزدیک جو شخص سب سے زیادہ موزوں مناسب ہو اس کے ساتھ اس کا عقد ہو جائے۔ حضرت مولوی صاحب نے یہ جواب سن کر فرمایا۔ بس میں سمجھ گیا یہ کسی وقت کی دعا ہی ہے جس کا تیر نشانے پر لگا ہے۔"

(حیات نور صفحہ 198)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

محترم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی مرحوم ناظر امور عامہ قادیان جو سلسلہ کے جید عالم اور اہل دل صوفی حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے لائق اور قابل فرزند تھے، ان کا بیان ہے کہ چھ سات سال کی بات ہے کہ خاکسار آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت ماہ رمضان کو گزرے ابھی چند دن ہوئے تھے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے راز و نیاز کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دفعہ رمضان المبارک کے شروع ہونے سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کے احسانات بے پایاں اور اس کی رحمت و رأفت پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کی جناب میں عرض کیا کہ اے خدا! تو میرے روزوں کو قبول فرما اور میرا جو روزہ مقبول ہو جائے اس کی قبولیت کا ایک ظاہری نشان نازل فرما۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری اس درخواست کو منظور فرماتے ہوئے میرے تمام روزوں کو قبول فرمایا اور میری خواہش کے عین مطابق ان کی قبولیت کا نشان ظاہر فرمایا۔

محترم مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ کا بیان ہے کہ ان سے محترم مولانا برکات احمد صاحب راجیکی نے اس واقعہ کی تفصیل بھی بیان فرمائی تھی اور وہ یہ تھی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے یہ دعا کی تھی کہ

"میرا جو روزہ مقبول ہو جائے اس کی قبولیت کا ظاہری نشان یہ ظاہر فرما۔ کہ اس کی افطاری میں خود نہ کروں بلکہ باہر سے میرے لئے افطاری کا سامان آئے۔"

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ پورے تیس روزوں کی افطاری آپ کو باہر سے آئی۔

(حیات بشیر ص 169)

حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب

آپ تحریر فرماتے ہیں: 20 جنوری 1913ء کو میں نے نماز عشاء میں دعا کی کہ اے اللہ! تو مجھے حضرت بانی سلسلہ اور دیگر بزرگوں کی زیارت خواب کے اندر نصیب فرما۔ جب میں سو گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک میدان میں بہت سے بزرگان دین جمع ہیں۔ اور سب کے سب دعا میں مشغول ہیں۔ جن میں حضرت امام جماعت ثانی بھی ہیں اور آپ کے اور میرے آگے چنبیلی کے پھول ہیں۔ جن کی ہم خوشبو لے رہے ہیں۔ حضرت امام جماعت ثانی نے مجھے فرمایا کہ پھولوں کو سونگھتے وقت ناک سے نہیں لگانا چاہئے بلکہ ذرا ناک سے فاصلہ پر رکھنے چاہئیں تا کہ پھولوں کی خوشبو نفاست سے آئے۔

(رجسٹر روایات نمبر 6 صفحہ 143)

حضرت حافظ مختار احمد شاہجہانپوری

مکرم سلیم شاہجہان پوری صاحب تحریر کرتے ہیں حضرت حافظ مختار احمد شاہجہانپوری بہت دعا گو اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ لوگ اپنی تکالیف آپ کو لکھ بھیجتے تھے اور قبولیت دعا کے زندہ نشان دیکھتے۔ سید ہاشم بخاری صاحب حضرت حافظ صاحب کے حقیقی بھانجے تحریر فرماتے ہیں۔ ایک دن مجھ سے فرمانے لگے "میرا بھی عجیب معاملہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ میرے حالات کا خیال رکھتا ہے اور نصرت فرماتا ہے۔ پھر فرمایا آج میرا دل کڑھی کھانے کو چاہتا ہے۔ میں بازار سے دہی لینے چلا گیا تا کہ کڑھی تیار کراؤں۔ واپس ہوا تو مجھے اپنے پاس بلایا اور ڈھکے ہوئے برتن کی طرف اشارہ کیا جو میز پر رکھا ہوا تھا اور فرمایا دیکھو کیا ہے؟ میں نے دیکھ کر عرض کیا کہ کڑھی ہے۔ فرمایا ابھی حضرت صاحب کے ہاں سے آئی ہے۔

اسی سلسلے میں خواجہ عبدالمومن صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت حافظ صاحب متوکل علی اللہ اور خدا رسیدہ بزرگ تھے۔ اکثر فرماتے کہ اللہ تعالیٰ میری سب حاجات یہاں بیٹھے ہوئے پوری فرما دیتا ہے دل میں جب کسی چیز کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو اللہ اسے میسر فرما دیتا ہے اور آپ اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے

پوری ہو جاتی ہے پیش آتے ہی حاجت میری
دم بہ دم نصرت حق کرتی ہے نصرت میری

ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن میں نے سوچا کہ پاکستان آنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت عطا کی لیکن کوزہ مصری نہیں ملی۔ لیکن کھانے کو جی چاہتا تھا۔ فرمانے لگے اگلے روز سرگودھا سے مکرمی مرزا عبدالحق صاحب کے لڑکے کچھ پھل میرے لئے تحفہ کے طور پر لائے۔ انہوں نے ایک ہاتھ میں پوٹلی پکڑی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا اس پوٹلی میں کیا ہے تو کہنے لگے اس میں مصری ہے جو میری والدہ نے آپ کے لئے تحفہ کے طور پر بھجوائی ہے۔ فرمانے لگے دیکھو

اللہ تعالیٰ کا تصرف۔ ادھر میرے دل میں ایک چیز کی خواہش پیدا ہوئی اور ادھر کس طرح اللہ تعالیٰ نے دل پر تصرف فرما کر میرے لئے یہ نعمت بھجوا دی۔ اس طرح کی کئی اور مثالیں بھی حضرت حافظ صاحب بیان کرتے تھے جس سے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور نور یقین پیدا ہو جاتا تھا۔ راقم الحروف نے بھی، جب سے حضرت حافظ صاحب کی کفالت اور تربیت میں آیا، یہی مشاہدہ کیا کہ باوجود کسی ظاہری آمد کے فقدان کے حضرت حافظ صاحب ہمیشہ اور ہر موقع پر کشادہ دلی کا مظاہرہ فرماتے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کی تمام ضروریات کا ذمہ خود خدا نے برتر نے لیا ہوا ہے۔ خوراک ولباس کے علاوہ دیگر ضروریات، مہمانوں کی خاطر تواضع، سفر کے اخراجات، کتابوں کی خرید، ڈاک کے مصارف غرضیکہ جملہ ضروریات بڑی فراخی سے پوری ہو جاتی تھیں لیکن ذرائع آمد کے متعلق راقم الحروف بھی لاعلم ہے۔ سوائے اس کے اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خود کفیل تھا اور غیب سے ایسے سامان فراہم ہو جاتے تھے کہ آپ کی تمام ضروریات پوری ہو جاتی تھیں۔ بقول شاعر۔

جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں
دینے والا نظر نہیں آتا

(حیات حضرت مختار صفحہ 138)

حضرت سکندر علی صاحب

حضرت سکندر علی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ بندہ اور منشی غلام محمد صاحب پنشنر مدرس جو میرے گاؤں کے ہیں دونوں مشورہ کر کے قادیان کو چل پڑے۔ اور قادیان آ کر 30 تا 31 مارچ 1902ء کو عصر یا مغرب (یاد نہیں) کے وقت دونوں نے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی۔ پھر ایک دن ہم دونوں قادیان آئے۔ جاتے وقت بعد نماز عصر حضرت بانی سلسلہ نے تاکی (کھڑکی) کے اندر جا کر باہر کو ہماری طرف منہ مبارک کر کے کہا کہ جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہیں اور بار بار قادیان نہیں آتے یا قادیان میں نہیں رہتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ رہتا ہے اور دروازہ بند کر دیا۔ ہم دونوں بہت فکر مند ہوئے کہ یہ عیب تو ہم میں ہے اب کیا کریں۔ جاتے جاتے راستے میں دعا کی کہ یا الٰہی! کوئی ایسا سبب بنا دے کہ ہم قادیان میں رہیں۔ دعا قبول ہوگئی۔ اور جاتے ہی مخالفین کی طرف سے ہم کو اطلاع ملی کہ یا تو تم مرزا صاحب کی بیعت چھوڑ دو یا نوکری چھوڑ دو۔ ہم نے ان کو جواب دیا کہ نوکر رکھو یا نہ رکھو ہم بیعت نہیں چھوڑ سکتے۔ آخر انہوں نے مارچ یا اپریل 1903ء (یاد نہیں) میں اسکول سے علیحدہ کر دیا اور چٹھی لکھ دی کہ بوجہ قادیانی ہو جانے کے ہم ان کو علیحدہ کرتے ہیں۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 صفحہ 149)

حضرت عبدالرحمان صاحب

آپ تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار نے اپنی شادی پر جو "براہین احمدیہ" سنی تھی۔ مجھ کو حضرت صاحب کی زیارت کا شوق ہو گیا اور دعا کرتا کہ اے میرے مولا کریم! حضرت صاحب کی زیارت کر دینے کے اسباب بنا دے۔ تھوڑی مدت کے بعد مشہور ہو گیا کہ لوگ بہت قادیان شریف جائیں گے۔ حضرت صاحب کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ بڑی صفتیں لکھی ہیں۔ عقیقہ پر لوگ جائیں گے۔ میرے پاس صرف 8 پیسے تھے۔ میں نے رقعہ قاضی خواجہ علی ٹھیکیدار صاحب شکرمان والے کے پاس لکھا کہ میرے پاس کرایہ نہیں ہے اور میں قادیان شریف حضرت اقدس مرزا صاحب کی زیارت کے واسطے جانا چاہتا ہوں۔ خدا پاک غریق رحمت کرے اور ان کو بخشے۔ جنت میں اس کا گھر کرے۔ انہوں نے لکھا کہ رات کو ہم اس طرف جائیں گے۔ تم کو ایک طرف کا کرایہ میں دے دوں گا۔ ہمارے ساتھ چلنا۔ رات کو گاڑی پر سوار ہو گئے۔ صبح فجر کی نماز کے وقت ہم امرتسر پہنچ گئے۔ بٹالہ پہنچے۔ وہاں سے سب آدمی یکوں میں سوار ہو کر قادیان شریف کی طرف چلے دو میل چلے ہوں گے۔ بارش شروع ہوگئی۔ ساون کا مہینہ تھا۔ اسباب لوگوں کا یکوں پر۔ تمام آدمی پیدل چلتے تھے۔ قادیان تک تمام راستہ میں بارش ہوتی آئی۔

(رجسٹر روایات جلد 3 صفحہ 165)

☆ حضرت عبدالرحمٰن صاحب مزید تحریر فرماتے ہیں کہ 1897ء میں مولوی صاحب (عبدالقادر صاحب) نے قادیان شریف سے مجھ کو لکھا۔ کہ میں نے سابقہ پیر کی بیعت توڑ دی ہے اور حضرت اقدس مرزا صاحب کا مرید ہو گیا ہوں۔ تمہارا دل چاہے۔ تو جلد آؤ۔ میں بہت جلد پہنچ گیا۔ حضرت اقدس صاحب کے ہاتھ پر بہت لوگوں کے ہاتھ بیعت کے وقت ہوتے تھے۔ میں دعا کرتا تھا۔ کہ میرا ہاتھ حضرت اقدس صاحب کے ہاتھ کے ساتھ مل جاوے درمیان میں کسی اور کا ہاتھ نہ ہو۔ فجر کی نماز کے بعد پوچھا گیا۔ کوئی بیعت کرنے والا ہے؟ کسی نے کہا دو آدمی ہیں۔ ایک کشمیری تھا۔ وہ اس وقت کہیں چلا گیا۔ مولوی صاحب نے مجھ کو حضرت اقدس صاحب کے پیش کیا۔ کہ یہ مرید ہونے والا ہے۔ حضرت صاحب نے میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ کے ساتھ ملا لیا۔ جو وہ زبان مبارک سے فرماتے گئے۔ میں بھی کہتا گیا۔ جو شرائط بیعت کی تھی اور دعائیں۔ اس طرح میرا ہاتھ حضرت اقدس صاحب کے ہاتھ کے ساتھ ملا۔ اور کسی کا ہاتھ نہ تھا۔ یہ میری دعا خدا پاک نے قبول کر لی اپنے فضل و کرم سے۔

(رجسٹر روایات نمبر 3 ص 168)

حضرت حافظ محمد حسین صاحب

آپ تحریر فرماتے ہیں میں جب قادیان میں ہجرت کر کے آیا تو بسبب اس کے کہ مجھے حضور سے شرم آتی تھی پیچھے بلکہ بہت پیچھے ہو کر بیٹھتا تھا۔ لیکن دوستوں کو آگے بیٹھے اور باتیں کرتے دیکھ کر بار بار خیال آتا تھا کہ خدا کے فضل و کرم سے یہ دوست کیسے صاحب نصیب ہیں جو دل چاہے عرض کرتے ہیں اور میری حضور سے نام تک کی بھی واقفیت نہیں۔ اس سبب سے ہمیشہ دل میں تکلیف محسوس کرتا رہتا تھا۔ مگر جرات کر کے آگے نہیں بیٹھ سکتا تھا اور دعا کرتا رہتا تھا ایک رات خواب میں دیکھا۔

حضور کا ہی مکان ہے جو بیت مبارک کے ساتھ والا ہے اور حضور ایک پلنگ پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں اور خاکسار حضور کو دبا رہا ہے اور ساتھ رو کر عرض کر رہا ہوں کہ چونکہ حضور کو میرے نام تک کی بھی واقفیت نہیں ہے۔ حضور کو میرے ساتھ کوئی واقفیت نہیں اس لئے مجھے سخت تکلیف ہے۔ حضور نے فرمایا۔ حافظ صاحب کوئی فکر کی بات نہیں اگلے جہان میں ہم اور تم ایک جگہ ہوں گے اور اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ دیکھا تو بیچ بیچ سارا بستر آنسو کے پانی سے تر ہوا ہوا تھا۔ ایک طرف نہایت خوشی تھی اور دوسری طرف ملال بھی کافی ہوا۔ خوشی تو حضور کے وعدہ مبارک سے کہ اگلے جہان میں ہم اور تم اکٹھے ہوں گے اور ملال اس سبب سے کہ ہو سکتا ہے کہ اس جہان میں بغیر آشنائی کے ہی چلا جاؤں۔ دوبارہ دعاؤں کا سلسلہ شروع کیا۔ اس کے کوئی دو تین ماہ بعد خواب میں دیکھا کہ حضور کے ہمراہ سیر کو جا رہا ہوں اور عجز و انکسار کے ساتھ یہی ناآشنائی کے متعلق حضور سے عرض کر رہا ہوں تو حضور نے فرمایا کوئی بات نہیں آشنائی ہو جائے گی۔ مولا کریم کے فضل و کرم سے دو تین مواقع ایسے حاصل ہوئے کہ آشنائی کے علاوہ دو تین دفعہ علیحدہ بطور مشورہ گفتگو کرنے کا موقع ملا اور علیحدگی میں عرضیں سناتا رہا۔ اور وہ تکلیف جو سینہ کو جلاتی رہتی تھی خدا کے فضل اور احسان سے نجات پائی۔

(حافظ محمد حسین صفحہ 29)

حضرت نور محمد صاحب
ولد منشی فتح محمد صاحب

فرماتے ہیں میری دعائیں یہ ہوتی تھیں۔ کہ اے میرے مولی کریم حضرت بانی سلسلہ کے طفیل میری فلانی دعا قبول فرما۔ اور ہر اتوار کو حضرت اقدس کے حضور عریضہ لکھ دیا کرتا۔ چنانچہ ایک دعا میری یہ تھی کہ بہ طفیل حضرت صاحب کوئٹہ سے ترقی پر میری تبدیلی فرما۔ کیونکہ میرا افسر خاں بہادر محمد، جلال الدین سی آئی ای پولیٹیکل ایڈوائزر قلات تھا اور وہ بھی احمدیت کا سخت مخالف تھا۔ تین روز نہ گزرے تھے۔ کہ میں مستوفی صاحب لاہڑی کا سرشتہ دار ہو کر تبدیل کیا گیا وہاں پہنچتے ہی جب میں نے دیکھا کہ میں تنہا ہوں تو حضرت صاحب کے حضور روزانہ دعا کے لئے ایک کارڈ لکھنا شروع کیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہاں 12، آدمی ایک سال کے اندر اندر احمدی بنا دیئے۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 ص 78)

گزشتہ ربع صدی کے
نوبیل امن انعام یافتگان

1978ء انور سادات (مصر) اور میناہم بیگن (اسرائیل)
1979ء مدر ٹریسا (بھارت)
1980ء ایڈولفو پیریز ایسکوئیول (ارجنٹینا)
1981ء اقوام متحدہ کا کمیشن برائے مہاجرین
1982ء ایوا میرڈل (سویڈن) اور الفانسو گارشیا ویلز (میکسیکو)
1983ء لیخ ویلیسا (پولینڈ)
1984ء بشپ ڈیسمنڈ ٹوٹو (جنوبی افریقہ)
1985ء جوہری جنگ کی روک تھام کا بین الاقوامی ادارہ
1986ء ایلی ویزل (امریکہ)
1987ء آسکر ایاس سانچیز (کوسٹاریکا)
1988ء اقوام متحدہ کی امن فوج
1989ء دلائی لامہ (تبت)
1990ء میخائل گورباچوف (سوویت یونین)
1991ء آنگ سان سوچی (برما)
1992ء ریگوبرٹا منچو (گوئٹے مالا)
1993ء ایف ڈبلیو ڈی کلارک اور نیلسن منڈیلا (جنوبی افریقہ)
1994ء یاسر عرفات (فلسطین) شمعون پیریز اور اسحٰق رابن (اسرائیل)
1995ء جوزف روٹ بلیٹ اور پگوش کانفرنس (برطانیہ)
1996ء کارلوس فلپ زیمنیس بیلو اور جوزے راموس ہورٹا (مشرقی تیمور)
1997ء عالمی مہم برائے انسداد بارودی سرنگ اور جوڈی ولیمز (امریکہ)
1998ء جون ہیوم اور ڈیوڈ ٹرمبل (آئرلینڈ)
1999ء ڈاکٹرز وداؤٹ بورڈرز (فرانس)
2000ء کم ڈائے جنگ (جنوبی کوریا)
2001ء اقوام متحدہ اور کوفی عنان (گھانا)
2002ء جمی کارٹر (امریکہ)
2003ء شیریں عبادی (ایران)

جسم کو جھٹکے لگیں

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

(الف) "اگر معدہ اور اعصابی نظام بگڑنے کی وجہ سے سوتے میں جسم کو جھٹکے لگیں تو گرائنڈ یلیا (Grindelia) بہترین دوا ہے"۔ (صفحہ: 134)

(ب) "بعض لوگوں کو نیند آتے وقت یا نیند کے دوران جھٹکے لگتے ہیں۔ یہ بہت تکلیف دہ عارضہ ہے۔ اس میں گرائنڈ یلیا (Grindelia) چوٹی کی دوا ہے" (صفحہ: 74)

حضرت امام جماعت رابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

قسط اول

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

آرام کرنے سے تکلیفوں میں اضافہ

کالی فاس۔ رسٹاکس

"کالی فاس میں سرد اور مرطوب موسم میں آرام کرنے سے تکلیفوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ علامتیں رسٹاکس میں بھی پائی جاتی ہیں......کالی فاس کا یہ اہم نشان ہے کہ بیماریاں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ رسٹاکس کا مریض جب چلتا ہے تو ابتدائی حرکت میں اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے لیکن کچھ دیر چلنے کے بعد آرام محسوس ہوتا ہے۔ کالی فاس کے مریض کو آہستہ حرکت سے آرام ملتا ہے۔ رسٹاکس کی طرح کالی فاس میں بھی ہاتھ پاؤں کا سن ہونا اور عضلات کا بے حس ہونا پایا جاتا ہے۔ اس کے تمام اخراجات بدبودار ہوتے ہیں۔ رسٹاکس کے مریض کے اخراجات میں ایسی بو نہیں ہوتی۔" (صفحہ:506)

آنکھ میں سوزش

آیوڈم۔ ایپس۔ فاسفورس۔ کالی کارب

"ایپس کی طرح آیوڈم میں بھی آنکھ کے نیچے سوزش ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سوزش صرف نچلے حصہ میں ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے آنکھوں کے چھپر بھی سوج جاتے ہیں۔ اگر پوری آنکھ میں سوزش ہو تو اس کے لئے فاسفورس بھی مفید ہے۔ اگر آنکھ کا صرف چھپر اور غلاف سوجے ہوں تو یہ کالی کارب کی علامت ہے۔ وہ مریض جو لمبی بیماریوں کے نتیجہ میں بالکل نڈھال ہو جائیں اور خون کی کمی کا شکار ہوں تو ان کی آنکھوں کے نیچے تھیلیاں سی لٹک جاتی ہیں اور وہ چھوٹی عمر میں ہی بوڑھے دکھائی دینے لگتے ہیں۔ ان کے لئے چینینم آرس (Chininum Ars) اور سارسا پریلا (Sarsaparilla) وغیرہ مفید ہو سکتی ہیں۔" (صفحہ:471)

آنکھوں کی بیماریاں

بیلاڈونا۔ یوفریزیا

"بیلاڈونا آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ آنکھیں غیر معمولی سرخ ہو جاتی ہیں اور پپوٹے سوج جاتے ہیں، آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہیں۔ ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھیں بالکل خشک رہتی ہیں جبکہ یوفریزیا (Euphrasia) میں سرخی کے ساتھ پانی بہتا ہے۔ بیلاڈونا اور یوفریزیا سرخی کی علامت اور شدت میں مشابہت رکھتی ہیں لیکن یوفریزیا میں اتنی زیادہ سوزش نہیں ہوتی البتہ تیز پانی بہتا ہے۔" (صفحہ:140)

آنکھوں کے سامنے ستارے

کلکیریا کارب۔ آرم میٹیلیکم

"آرم میٹ میں آنکھوں کے سامنے ستارے ٹوٹتے دکھائی دیتے ہیں۔ کلکیریا میں چمکدار ستارے نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں جبکہ آرم میٹ میں اوپر سے نیچے کی طرف۔ یہ علامت راہنما ہے اور آرم میٹ کی پہچان میں مدد دیتی ہے۔" (صفحہ:114)

آنکھوں کے نیچے سوجن

میڈورائینم۔ ایپس

"ایپس کی طرح میڈورائینم میں بھی آنکھوں کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ ایپس میں یہ حصہ سوج کر نیچے لٹک جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے تھیلیاں سی بن جانا ایپس کا خاص نشان ہے جبکہ میڈورائینم میں عام سوجن پائی جاتی ہے۔" (صفحہ:586)

آواز کا بیٹھ جانا

ارجنٹم میٹیلیکم۔ رسٹاکس۔ بوریکس

"ارجنٹم میٹیلیکم زیادہ بولنے اور گانے والوں کے لئے بھی مفید دوا ہے۔ آواز کے بیٹھ جانے میں یہ دوا بہت شہرت رکھتی ہے۔ اس میں آواز بعض دفعہ بالکل بند ہو جاتی ہے۔ جوں جوں کوئی بولے آواز غائب ہوتی جائے گی۔ بعض اور دواؤں میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے لیکن ان میں تفریق کرنا مشکل امر نہیں ہے۔ مثلاً رسٹاکس کے مریض بولنا شروع کریں تو آواز شروع میں بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن بولتے رہنے سے رفتہ رفتہ آواز صاف اور بہتر ہوتی جائے گی۔ اگر بولنے میں تکلیف کم ہونے کی بجائے بڑھتی جائے تو عموماً بوریکس (Borax) استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اگر مریض مزاجی طور پر ارجنٹم میٹیلیکم کا ہو تو یہ بوریکس سے بہت زیادہ موثر ثابت ہوگی۔" (صفحہ:75)

(شخصیت میں) ابہام

کینبس سٹائیوا۔ کینبس انڈیکا

"کینبس سٹائیوا کی علامات کینبس انڈیکا سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ مثلاً کینبس انڈیکا کے مریض میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ میں دو شخصیتوں میں منقسم ہو گیا ہوں۔ مریض بہت یقین، وضاحت اور لطف کے ساتھ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بیک وقت دو دو دنیاؤں میں بس رہا ہے لیکن کینبس سٹائیوا میں ذاتی تشخص کے بارے میں مستقل شک پیدا ہو جاتا ہے کہ میں کیا ہوں۔ بولنے اور لکھنے میں کنٹرول نہیں رہتا۔ لکھتے ہوئے لفظ بدلتا جاتا ہے۔ اس کی بات چیت ناقابل فہم ہو جاتی ہے۔ فقروں میں غیر ضروری لفظ داخل کرتا رہتا ہے۔ اس حالت میں جب وہ بولتا ہے تو سمجھتا ہے کہ کوئی اور بول رہا ہے۔ نفسیات کے ماہرین اس قسم کی باتوں پر غور کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی علاج نہیں کر سکتے۔ صرف تسکین بخش ادویہ دیتے ہیں۔ لیکن ہومیو پیتھی میں صحیح دوا دینے سے ایسے مریض ٹھیک ہو سکتے ہیں۔" (صفحہ:227)

بیماری کا اچانک حملہ

ایکونائٹ۔ بیلاڈونا

"ایکونائٹ کی طرح بیماری کا اچانک حملہ بیلاڈونا کی بھی خاص علامت ہے لیکن بیلاڈونا ایکونائٹ کے مقابل پر زیادہ لمبا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ بیلاڈونا کی نمایاں خاصیت سوزش ہے......بیلاڈونا کی علامات رکھنے والی بیماریوں میں اچانک پن تو بالکل ایکونائٹ کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اس میں کوئی خاص خوف نہیں پایا جاتا۔ مریض دبے لفظوں میں تکلیف کا اظہار کرتا ہے ورنہ خاموش رہتا ہے۔ زیادہ بولنا پسند نہیں کرتا۔ سوائے اس کے کہ رات کو ڈراونی خوابیں آنے لگیں تو شور مچا کر اٹھ جاتا ہے ورنہ عام طور پر چادر لے کر الگ تھلگ پڑا رہنے والا مریض ہے۔" (صفحہ:133)

آنکھیں کھنچنے کا احساس

کروٹن ٹگلیم۔ پیرس کواڈ

"کروٹن میں آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچنے کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ Paris Quadrifolia میں یہی علامت نسبتاً وسیع بیماریوں کے دائرے سے تعلق رکھتی ہے یہاں تک کہ عورتوں کو سینے کی بیماریوں میں اندر دھاگے سے کھنچنے کا احساس ہوتا ہے اور شدید درد ہوتا ہے جس سے رات کو سونا دشوار ہو جاتا ہے۔ کروٹن اور Paris میں یہ فرق ہے کہ Paris میں اسہال کی علامت نہیں ہوتی لیکن کروٹن میں اسہال کی علامت عموماً پائی جاتی ہے اور ناف کے پیچھے کھچاؤ کا احساس ہوتا ہے جیسے رسی سے اندر کی طرف کھینچا جا رہا ہو۔" (صفحہ:338)

گرمی سردی کا احساس

سورائینم۔ سلفر

"پرانے سورائسس (Psoriasis) کے نتیجہ میں جلد پر ابھرنے والے فاسد مادوں سے تیار کی جانے والی دوا کا نام سورائینم ہے۔ سورائینم بہت گہرا اور وسیع اثر رکھنے والی دوا ہے۔ بیماریوں میں اسے سلفر سے مشابہ مگر گرمی سردی کے احساس میں بالکل الٹ قرار دے سکتے ہیں۔ سلفر کا مزاج سخت گرم اور سورائینم کا مزاج سخت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اگر کسی مریض کی تمام علامتیں سلفر کی ہوں لیکن مریض ٹھنڈا ہو تو سلفر کی بجائے سورائینم دوا ہوگی۔ سلفر اور سورائینم جلد اور غدودوں پر بہت گہرا اثر کرنے والی دوائیں ہیں۔ دونوں میں مریض کے اخراجات سخت متعفن ہوتے ہیں اور جسم گندہ اور میلا میلا سا رہتا ہے جیسے عرصہ سے غسل نہ کیا ہو۔ انتہائی سنگین نوعیت کی جلدی امراض جو سخت دواؤں کے استعمال سے دب کر انتڑیوں اور اندرونی جھلیوں پر اثر انداز ہوں ان میں سلفر اور سورائینم دونوں ہی اولین اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔" (صفحہ:681)

اسہال
چائنا۔ پٹرولیم

"چائنا کے مریض کے ...... منہ کا مزا کڑوا اور خوراک بھی کڑوی یا ضرورت سے زیادہ نمکین لگتی ہے جس کی وجہ سے مریض خوراک سے نفرت کرتا ہے۔ دودھ پینے سے بھی معدہ خراب ہوجاتا ہے۔ مزمن اسہال رات کو بڑھ جاتے ہیں اس کے برعکس پٹرولیم میں اسہال دن کے وقت شروع ہوتے ہیں اور رات سے پہلے ختم ہوجاتے ہیں۔" (صفحہ:301)

الرجی
سباڈیلا۔ ایلیم سیپا

"سباڈیلا بھی دراصل موسم بہار ہی کی دوا ہے جب پھول کھل رہے ہوں۔ پھولوں کی خوشبو سے بعض لوگوں کو بہت چھینکیں آتی ہیں۔ ایسی فوری تکلیفوں میں سباڈیلا اچھا کام کرتی ہے۔ لیکن اگر خزاں کے موسم میں الرجی ہو اور بہت چھینکیں آئیں تو ایلیم سیپا (Allium Cepa) بہتر ہے۔" (صفحہ:723)

دودھ سے الرجی
لیک ڈیف۔ لیک کینائینم

"لیک ڈیفلوریٹم Lac Defloratum ......ان بچوں کے لئے بہت مفید ہے جنہیں دودھ سے الرجی ہوتی ہے۔ وہ دودھ ہضم نہیں کر سکتے اور انہیں اسہال وغیرہ شروع ہو جاتے ہیں ...... لیک ڈیف بہت ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے جبکہ لیک کینائینم کا مزاج بہت گرم ہوتا ہے۔ لیک ڈیف کا مریض بے حد ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گرم کمرے میں گرم کپڑوں میں لپٹ کر بھی اس کی سردی دور نہیں ہوتی۔ سانس لینے سے جو ہلکی سے ہوا چہرے پر محسوس ہوتی ہے اس سے بھی اسے سردی لگتی ہے۔" (صفحہ:531)

اگزیما
سورائینم۔ گریفائٹس

"سورائینم کی جلدی امراض گریفائٹس سے بھی مشابہ ہیں۔ دونوں کے اگزیما میں زخموں پر کھرنڈ آجاتے ہیں۔ جن کی نچلی تہوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے اور زخم ازسرنو تازہ ہو جاتے ہیں۔ سورائینم میں زخموں کی بدبو گریفائٹس اور دیگر دواؤں کے مقابل پر بہت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ زخموں میں سخت خارش ہوتی ہے اور کھجلانے پر خون بہنے لگتا ہے۔ جلد میلی اور خشک سی ہوتی ہے۔ تمام جسم پر کھرنڈ والے ابھار بن جاتے ہیں اور زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔" (صفحہ:682)

مرکری زہر کے بداثرات
مرکری۔ آرسینک

"مرکری (پارہ) بہت اہم اور گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے جو جسم کے ہر حصہ اور خلیہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر مرکری کا زہر ایک دفعہ جسم میں داخل ہوجائے تو اس کے بداثرات سے نجات حاصل کرنا اگر ناممکن نہیں تو امر محال ضرور ہے۔ یہ بھی آرسینک کی طرح بہت گہرے اور دائمی اثرات کا حامل ہے۔ لیکن آرسینک کا زہر اپنے بداثرات کو آئندہ نسل میں منتقل نہیں کرتا بلکہ تمام تر اثرات اسی ایک وجود میں سمیٹے رکھتا ہے جسے آرسینک دیا گیا ہو۔ وہ جب تک زندہ رہے گا آرسینک کے اثرات کے ساتھ زندہ رہے گا۔ جب مر جائے گا تو ان کے سمیت مٹی میں دفن ہوجائے گا اور اس کا ایک ذرہ بھی بداثر کے طور پر اگلی نسل میں منتقل نہیں ہوگا۔ مگر مرکری ایسی خطرناک چیز ہے کہ اس کے بداثرات نسل در نسل جاری رہتے ہیں۔" (صفحہ:591)

بری خبر سے پیدا ہونے والے بداثرات
کالی فاس۔ امبراگریسا۔ کالی کارب۔ نیٹرم میور

"کسی حادثے یا بری خبر کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بداثرات کو دور کرنے کے لئے امبراگریسا (Ambra Grisea) کی طرح کالی فاس بھی مفید ہے۔ اگر صدمہ کی وجہ سے دماغ ماؤف ہوجائے تو یہ کالی فاس کی اہم علامت ہے۔ بری خبر سے معدے اور دل کو نقصان پہنچے تو کالی کارب بہترین دوا ہے۔ نیٹرم میور بھی صدمہ کے اثرات سے پیدا ہونے والے پاگل پن میں مفید ہے۔ صدمہ اور بری خبر کے بداثرات سب پر ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کالی فاس میں صدمہ اور اچانک پہنچنے والی متوحش خبریں نمایاں طور پر اعصاب کو نقصان پہنچاتی ہیں اور مریض لمبی افسردگی اور کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس مریض کا مزاج نیٹرم میور کا ہو اس پر صدمہ کا اثر پاگل پن کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔" (صفحہ:508)

بدبودار اسہال
کاربوویج۔ بپٹیشیا

"کاربوویج میں ہوا سارے پیٹ میں نہیں بلکہ صرف ایک حصہ میں اوپر کی طرف دباؤ ڈالتی ہے جس میں تعفن بھی پایا جاتا ہے۔ کاربوویج کے اسہال میں بھی بدبو ہوتی ہے اور مریض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس لحاظ سے اس کی علامات بپٹیشیا سے ملتی ہیں لیکن بپٹیشیا اس بیماری میں زیادہ گہری دوا ہے اور ٹائیفائیڈ کے بدبودار اسہال میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ کاربوویج وہاں کام نہیں کرتی۔" (صفحہ:243)

مکرم محمود احمد قریشی صاحب

مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر کی یاد میں

مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ ہمارے تایا جان محترم ماسٹر محمد علی صاحب اظہر رفیق حضرت بانی سلسلہ کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ آپ قادیان میں 1930ء میں پیدا ہوئے۔ مڈل کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں پاس کیا تو ان دنوں میں حضرت امام جماعت ثانی نے مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو داخل کرنے کی تحریک کی۔ چنانچہ مکرم سعید احمد صاحب اظہر اپنی اور والد محترم کی خواہش کے مطابق 1945ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوگئے۔

تقسیم ملک کے بعد مدرسہ احمدیہ بہت قلیل مدت کے لیے لاہور میں جاری ہوا۔ چنانچہ قریشی صاحب مرحوم دسمبر 1947ء میں راولپنڈی سے لاہور تشریف لائے۔ چند ہی یوم کے بعد مدرسہ احمدیہ چنیوٹ منتقل ہوگیا پھر فروری 1948ء میں احمد نگر منتقل ہوا۔ جون 1948ء تا اکتوبر 1948ء آپ نے بطور رضا کار مجاہد کشمیر فرقان فورس میں خدمات سرانجام دیں اور تمغہ خدمت حاصل کیا۔ 1951ء میں انہوں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد جامعۃ المبشرین سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد میدان عمل میں قدم رکھا۔ آپ مخلص، منکسر المزاج، حلیم الطبع، عمدہ اخلاق اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ نرم خُو تھے۔ صفائی اور اچھا لباس پہننے کا شوق تھا۔ ایک لمبا عرصہ فیصل آباد میں مربی سلسلہ متعین رہے اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد کے قریب رہنے کا موقع ملا۔

اسی طرح محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ کے ساتھ ضلع شیخوپورہ میں کافی لمبا عرصہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔

احباب جماعت سے ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور حسن اخلاق سے ان کو گرویدہ کر لیتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جہاں جہاں انہوں نے خدمات سرانجام دیں وہاں کے افراد جماعت ان سے بے حد محبت و مودت سے پیش آتے اور عزت و احترام کرتے تھے۔

1968ء میں ان کو وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ ان کی شادی سلسلہ کے نہایت ہی مخلص بزرگ محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر کی صاحبزادی محترمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ سے ہوئی۔

ان کو بیرون پاکستان نائیجیریا، یوگنڈا اور کینیڈا میں بھی خدمت دین سرانجام دینے کا موقع ملا اور یہ تمام عرصہ انہوں نے بہت صبر وتحمل کے ساتھ اہل وعیال کے بغیر گزارا۔ بعد ازاں مرکز سلسلہ میں بطور نائب ناظر مال آمد تندہی سے خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے مرکز کی ہدایت پر سمن آباد لاہور میں ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ بفضلہ تعالیٰ اس قدر مؤثر اور دلوں کو گرمانے والا اور مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ دلانے والا تھا کہ ہمارے حلقہ کے ایک بزرگ نے اس کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف علماء مالی قربانی کی تحریک کرتے رہے ہیں مگر یہ خطبہ نرالا تھا اور بغیر ان کے مانگنے کے دل یہی چاہتا ہے کہ جو کچھ پاس ہے وہ سب نچھاور کر دیں۔

آپ کو قدرت ثانیہ سے بے حد محبت، وابستگی تھی۔ غیر ضروری بات کرنے کی عادت نہ تھی۔ ہمیشہ سنجیدہ اور متین رہے۔ زہد واتقاء کا مجسمہ تھے۔ ریاکاری اور تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔ بچپن میں کھیلوں میں دلچسپی لیتے اور شکار کا شوق رکھتے تھے۔ پھر تعلیم کے دوران سول ڈیفنس کی ٹریننگ اور فرقان فورس میں رضا کارانہ خدمات بجالانے کی وجہ سے ہمیشہ سمارٹ اور تیز قدم چلنے کے عادی رہے۔ یہی وجہ تھی کینسر جیسی موضی مرض کا دو سال تک بڑے صبر سے مقابلہ کرتے رہے۔ طبیعت میں سادگی پائی جاتی تھی اور دکھی انسانیت کی تکلیف دور کرنے کی حتی الوسع کوشش کرتے۔ جب بھی ان سے ملاقات ہوتی تو ان کے دل کی محبت اور شفقت ان کے چہرے اور جذبات سے بالکل عیاں ہوجاتی تھی۔ وہ آج ہم میں نہیں ہیں مگر ان کی یاد ہمیشہ دل میں موجزن رہے گی۔

قریباً دو سال تک صاحب فراش رہنے کے بعد یہ سلسلہ کے قدیم خادم اور مربی مورخہ 6 جون 2005ء کو صبح دو بجے بعمر 75 سال وفات پا کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کا جنازہ بعد عصر اسی روز محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے بیت مبارک میں پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرماوے اور تمام پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50625 میں رضیہ بی بی

زوجہ محمد نصیر چوہدری قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/15000 روپے۔2۔ 4تولہ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 50626 میں نوید الحسن کھوکھر

ولد محمود الحسن کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید الحسن کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیب ولد نذر محمد مرحوم

مسل نمبر 50627 میں محمد شفیق چوہدری

ولد دین محمد قوم گجر پیشہ وکیل عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی بگوٹ کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بارانی زمین واقع بنگ جو مشترکہ ہے بعد تقسیم ترکہ 18 کنال میرے حصہ میں آئے گی۔2۔ 6مرلہ مشترکہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/75000روپے۔3۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/55000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان کوٹلی

مسل نمبر 50628 میں بشریٰ اختر

بیوہ خواجہ ظہور احمد قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات از بیٹا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اختر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 50629 میں منصورہ واقفہ

بنت محمد منظور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ واقفہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد کوٹلی

مسل نمبر 50630 میں محمد شفیع سعید

ولد محمد اقبال مرحوم قوم گوجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ندھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5584 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیع سعید گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد علی اصغر گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650

مسل نمبر 50631 میں محمد انس طاہر

ولد منظور حسین قوم گجر پیشہ طالب علم/تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتہ پانی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انس طاہر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین کوٹلی

مسل نمبر 50632 میں ظہیر احمد

ولد اصغر علی قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 50633 میں تنویر احمد

ولد اصغر علی قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950 گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع

مسل نمبر 50634 میں تسنیم ناز

زوجہ تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/35400 روپے۔ 2۔حق مہر -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ تسنیم ناز گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 50635 میں فائزہ جبیں

بنت ڈاکٹر خادم حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ جبیں گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثمر وصیت نمبر 36997 گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709

مسل نمبر 50636 میں نجمہ مجید

اہلیہ میر عبدالمجید شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/34571 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ مجید گواہ شد نمبر 1 میر عبدالمجید خاوند موصیہ وصیت نمبر 20642 گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد بشیر وصیت نمبر 16375

مسل نمبر 50637 میں یسریٰ صبا

بنت میر عبدالمجید شاہد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یسریٰ صبا گواہ شد نمبر 1 میر عبدالمجید والد موصیہ وصیت نمبر 20642 گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد بشیر وصیت نمبر 16375

مسل نمبر 50638 میں نبیلہ ارم

بنت محمد شریف قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ارم گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 50639 میں قرۃ العین عینی

زوجہ شکیل مسعود احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 780 گرام طلائی زیور مالیتی -/104738 روپے۔ 2۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+500 روپے ماہوار بصورت منافع سرٹیفکیٹ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین عینی گواہ شد نمبر 1 شکیل مسعود احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد اکرم ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 50640 میں مودود الٰہی

ولد محمد منصور قوم جھمٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مودود الٰہی گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد محمد عنایت دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد اللہ بخش دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50641 میں اسد اللہ

ولد مشتاق احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام بٹ رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر 50642 میں امتہ العزیز

بنت محمد اکرم قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1992ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقو کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 صادق علی وصیت نمبر 30905

مسل نمبر 50643 میں خالدہ پروین

زوجہ عارف علی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/17000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 50644 میں امان اللہ انجم

ولد محمد نذیر قوم لنگاہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ انجم گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 50645 میں غلام احمد

ولد دین محمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک کنال زرعی اور 10 کنال غیر آباد زمین اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 21836

مسل نمبر 50646 میں راحت نصیر

بنت رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت نصیر گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر 50647 میں شازیہ نصیر

بنت نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو عدد طلائی ٹاپس مالیتی -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید قمر دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50648 میں گوہر نایاب

بنت مہر احمد خاں قوم سپرا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گوہر نایاب گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50649 میں عمیرا نصیر

بنت نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمیرا نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد دارالفتوح عربی ربوہ

مسل نمبر 50650 میں عابدہ مسرت

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ سلائی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ مسرت گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50651 میں عالیہ بتول

بنت خالد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ بتول گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50652 میں امامہ فردوس

بنت مطاع خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امامہ فردوس گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 مطاع خان والد موصیہ

مسل نمبر 50653 میں زبیدہ پروین

بنت مطاع خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زبیدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 مطاع خان والد موصیہ

مسل نمبر 50654 میں حناء ماہم

بنت خورشید احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حناء ماہم گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال وصیت نمبر 33115 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر وصیت نمبر 39080

مسل نمبر 50655 میں مرزا خلیل احمد قمر

ولد محمد لطیف قوم مغل پیشہ ملازمت وقف جدید عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک پلاٹ واقع دارالفتوح مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا خلیل احمد قمر گواہ شد نمبر 1 احمد سلام دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احمد حماد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 50656 میں عمران احمد فاروقی

ولد ارشد احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 19

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد وصیت نمبر 39080 گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر 50657 میں نعمان احمد شہزاد کاہلوں

ولد چوہدری خلیل احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین گاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد شہزاد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام خاں رانا ولد عبدالمنان خان گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد شیخ وصیت نمبر 26096

مسل نمبر 50658 میں سید واجد علی شاہ

ولد سید حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1977ء ساکن گرین گاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گاڑی سوزوکی مہران مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 50x50 واقع کوئٹہ قیمت خرید 1983ء -/1800000 روپے۔3۔ پلاٹ واقع ملتان جس کی جزوی قیمت -/500000 روپے ادا کر دئے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید واجد علی شاہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شیخ ولد شیخ فضل کریم لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد حنیف لاہور

مسل نمبر 50659 میں محمد ایوب

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شیخ لاہور گواہ شد نمبر 2 سید واجد علی شاہ لاہور

مسل نمبر 50660 میں یعقوب احمد

ولد بشیر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد عبدالستار لاہور گواہ شد نمبر 2 شاہد رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 50661 میں ڈاکٹر محمود احمد

ولد حاجی محمد یوسف مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت (ڈاکٹر) عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ V لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کوٹھی برقبہ ساڑھے چار کنال واقع گارڈن ٹاؤن لاہور جو متنازعہ ہے اور عدالت میں زیر سماعت ہے۔فیصلہ کے بعد جو حصہ ملا۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاں ولد چوہدری عبدالقادر خاں لاہور گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حاجی محمد یوسف لاہور

مسل نمبر 50662 میں شاہد رشید

ولد رشید احمد خلیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ جگہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد رشید گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھلی ولد خالد محمود بھلی مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر رشید ولد رشید احمد لاہور

مسل نمبر 50663 میں قاسم محمود بھلی

ولد خالد محمود بھلی قوم بھلی جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم محمود بھلی گواہ شد نمبر 1 طلحہ منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر منان ولد عبدالمنان لاہور

مسل نمبر 50664 میں مقصود احمد قمر

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد قمر گواہ شد نمبر 1 شاہد رشید ولد رشید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 50665 میں روبینہ شاہد

زوجہ شاہد رشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد رشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر رشید ولد رشید احمد لاہور

مسل نمبر 50666 میں فرخندہ جبین

زوجہ ڈاکٹر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن گلبرک V لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی

زیور 5 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ذاتی رہائشی مکان واقع گلبرگ V لاہور برقبہ 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت گھریلو سٹیچنگ یونٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرخندہ جبین گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد خاں ولد چوہدری عبدالقادر خاں لاہور گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد ولد حاجی محمد یوسف لاہور

مسل نمبر 50667 میں فیصل منان

ولدعبدالمنان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن کینال پارک لاہوربقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل منان گواہ شدنمبر 1 مبشر منان ولدعبدالمنان گواہ شدنمبر 2 شاہدرشید ولدرشید احمد لاہور

مسل نمبر 50668 میں مبشر منان

ولدعبدالمنان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1991ء ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد مبشر منان گواہ شدنمبر 1 فیصل منان ولدعبدالمنان گواہ شدنمبر 2 قاسم محمود بھلی ولدخالدمحمود بھلی لاہور

مسل نمبر 50669 میں محمد عمر ملک

ولدالطاف احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد محمد عمر ملک گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد رشید احمد ناصر لاہور گواہ شدنمبر 2 عاصم رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 50670 میں عاصم رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم رشید گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد رشید احمد ناصر لاہور گواہ شدنمبر 2 قاسم محمود بھلی ولدخالدمحمود بھلی لاہور

مسل نمبر 50671 میں لیاقت علی خان

ولد رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/65000 روپے۔2۔موبائیل مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لیاقت علی خان گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولدرشید احمد ناصرلاہور گواہ شدنمبر 2 قاسم محمود بھلی ولد خالدمحمود بھلی لاہور

مسل نمبر 50672 میں طلحہ منیر

ولدمنیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ منیر گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولدرشید احمد ناصر گواہ شدنمبر 2 محمد عمر ملک ولدالطاف احمد ملک لاہور

مسل نمبر 50673 میں حمیرا عمر فاروق

زوجہ عمر فاروق باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔زیورطلائی 65 تولے مالیتی -/610844 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا عمر فاروق گواہ شدنمبر 1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد مالک ولد چوہدری فتح علی لاہور

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 14 ستمبر 2005ء

12-45 am	لقاء مع العرب
1-50 am	ورائٹی پروگرام
2-40 am	گلشن وقف نو
3-45 am	خطاب حضرت صاحب
5-00 am	تلاوت،درس،خبریں
6-00 am	چلڈرنز کارنر
6-30 am	لقاء مع العرب
7-45 am	گفتگو
8-15 am	خطبہ جمعہ 5-7-85
9-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
9-45 am	سیرت صحابہ رسولؐ
10-20 am	تربیتی کلاس 2004ء
11-00 am	تلاوت،درس،خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	ہماری کائنات
1-35 pm	سوال وجواب
2-35 pm	انڈونیشین سروس
3-35 pm	سواحیلی سروس
4-25 pm	بچوں کا پروگرام
5-00 pm	تلاوت،درس،خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	تربیتی کلاس 2004ء
8-35 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9-20 pm	چلڈرنز کلاس
10-20 pm	سوال وجواب
10-50 pm	عربی سروس

جمعرات 15 ستمبر 2005ء

12-00 am	عربی سروس
1-00 am	لقاء مع العرب
2-05 am	ورائٹی پروگرام
2-25 am	چلڈرنز کلاس
3-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت،درس،خبریں
6-00 am	چلڈرنز کارنر
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-05 am	ترجمۃ القرآن
9-10 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-50 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت،درس،خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	المائدہ
1-20 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ افریقہ
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت،درس،خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس

7-00 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
8-40 pm	دورۂ افریقہ
9-40 pm	ملاقات
10-50 pm	چلڈرنز کارنر
11-15 pm	عربی سروس

تصحیح

نصرت جہاں انٹر کالج کے انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ جو پہلے الفضل میں شائع کروایا گیا تھا اس میں غلطی سے پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کا نام عزیزم قمر سلیمان (821/1100) لکھا گیا تھا۔ جبکہ تیسری پوزیشن عزیزم محمد حلیم احمد ابن محمد صدیق ضیاء صاحب نے حاصل کی ہے جن کے حاصل کردہ نمبر 822/1100 ہیں۔ احباب تصحیح فرما لیں۔
(ناظر تعلیم)

ضرورت ملازم

کڑک ہاؤس جنوبی چھاؤنی لاہور کینٹ میں ایک کل وقتی سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے جس کی عمر 30 سے 45 سال ہو۔ سنگل رہائش مہیا کی جائے گی۔ درخواستیں صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ بھجوائی جائیں۔ درخواستیں بھجوانے یا ملاقات کیلئے پتہ یہ ہے۔
کڑک ہاؤس 13/5 غفور نظیر لین اسد جان روڈ لاہور کینٹ لاہور۔ (صدر جماعت لاہور کینٹ)

بازیافتہ پرس

ایک عدد پرس ریلوے پھاٹک کے قریب سے ملا ہے جس کا ہو دفتر الفضل میں چوہدری نصیر احمد صاحب سے رابطہ کریں۔

ملکی اخبارات سے خبریں

دہشت گردوں کو طاقت سے ختم کرینگے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک سے دہشت گردوں کو طاقت سے ختم کیا جائے گا۔ انتہا پسندی اور فرقہ واریت کی لعنت کے خاتمہ تک تمام سطحوں پر مسلسل اور مربوط کوششیں جاری رہیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی سلامتی کونسل کے اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کالعدم تنظیموں کو کسی صورت دوبارہ منظّم ہونے کی اجازت نہیں دینگے۔ انتہا پسندی دہشت گردی کی بنیاد ہے۔ کشمیر اور فلسطین جیسے تنازعات کے منصفانہ حل تک دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جاسکتی۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان کنٹرول لائن کے راستے تجارت

پاکستان اور بھارت کے درمیان رواں ماہ کے آخر تک لائن آف کنٹرول کے راستے تجارت شروع ہو جائے گی اور مقبوضہ وجموں کشمیر کو ملانے والے پل کے ذریعہ دونوں ممالک سامان کی پہلی کھیپ ایک دوسرے کو روانہ کرسکیں گے بھارتی سرکاری افسر کے مطابق اسلام آباد میں پاک بھارت وزراء خارجہ کے مابین ہونے والے مذاکرات میں کشمیر کے راستے تجارت کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

افغان مہاجرین کا اقوام متحدہ کے مرکز پر حملہ

سینکڑوں افغان مہاجرین نے اپنی واپسی میں تاخیر پر احتجاج کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ پشاور میں دفتر کے سربراہ نے بتایا کہ ہجوم نے کمپیوٹر معائنہ سے متعلق آلات، فرنیچر اور اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے دفتر کی ایک گاڑی تباہ کر دی۔ پولیس نے 300 سے 600 تک افراد کو منتشر کیا تاہم وہ حملہ کی کوئی وجہ نہ بتا سکے۔ ایک مہاجر کے مطابق نزدیکی کیمپ کے لوگ شدید گرمی میں پریشان ہموطنوں کی ہمدردی میں مشتعل ہوئے۔

بلدیاتی انتخابات کا تیسرا مرحلہ

بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلے کے تحت ضلع، تحصیل، سٹی اور ٹاؤن نظامتوں کے انتخابات کیلئے آج سے کاغذات نامزدگی کا اجراء ہوگا۔ ان انتخابات کے لئے 18 ہزار یونین ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلرز ووٹ ڈالیں گے۔ پولنگ 6۔اکتوبر کو ہوگی۔ مقامی حکومت کے انتخابات کیلئے الیکشن کمیشن کے شیڈیول کے مطابق آج (ہفتہ) سے کاغذات نامزدگی جاری کئے جائیں گے امیدوار 12-13 ستمبر کو جمع کرا سکیں گے۔ 14 ستمبر کو امیدواروں کی لسٹ آویزاں کی جائے گی۔ اعتراضات 15 کو داخل کئے جائیں گے 16 ستمبر کو کاغذات کی جانچ پڑتال ہوگی۔ اپیلوں کو 20 ستمبر تک نمٹایا جائے گا۔ 21 ستمبر کو امیدوار کاغذات واپس لے سکیں گے۔ 22 ستمبر تک انتخابی نشانات الاٹ کئے جائیں گے اور 6۔اکتوبر کو تیسرے مرحلے کے ان انتخابات کیلئے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ سرکاری سطح پر نتائج کا اعلان 10۔اکتوبر کو ہوگا۔

پاکستان کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا لیکن ملک کے دفاع کیلئے تمام ضروری وسائل فراہم کئے جائیں گے۔ انہوں نے جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وارفیئر کے جدید دور کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مسلح افواج کو جدید ٹیکنالوجی سے متعارف کرانا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے زمانہ امن میں سیکیورٹی اور امن و امان کے قیام، سکھر بیراج کی مرمت، سڑکوں کی تعمیر اور ضروری بنیادی ڈھانچے جیسے سول کاموں میں مدد دینے اور قدرتی آفات کے دوران امدادی سرگرمیوں میں مسلح افوج کے کردار کی تعریف کی۔

پاکستانی عوام نے مذہبی جماعتوں کے غبارے سے ہوا نکال دی

امریکن جیوش کانگرس کے صدر، وائس صدر اور چیف کوآرڈینیٹر نے نیویارک میں شائع ہونے والے پاکستان پوسٹ کو ایک پینل انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشرف کے جیوش کانگرس سے خطاب کے معاملہ پر پاکستان کی مذہبی جماعتوں کا اتحاد ایم ایم اے پوری قوت کے ساتھ پارلیمنٹ اور سڑکوں پر نکلا تھا مگر پاکستانی عوام نے اس معاملے کو مسترد کر کے مذہبی جماعتوں کے غبارے سے ہوا نکال دی نوائے وقت 9 ستمبر 2005ء کی خبر کے مطابق عوام نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ ان کی اکثریت روشن خیال، مہذب اور وقت کے تقاضوں کو سمجھتی ہے۔

لندن دھماکوں کا تعلق

برطانوی وزیراعظم نے کہا ہے کہ لندن دھماکوں کا تعلق افغانستان اور مقبوضہ کشمیر کی دہشت گردی سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ لندن کے بمباروں نے انہیں انتہا پسندوں سے تربیت حاصل کی ہے جن سے مقبوضہ کشمیر اور افغانستان کے دہشت گرد حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا صدر مشرف کے انتہا پسندی کے خاتمے کے بارے میں اقدامات کا خیر مقدم کرتا ہوں ٹونی بلیئر نے یہ باتیں بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کو ایک انٹرویو میں کہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:24

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (پی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
فون: 04524-212974-215068

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
فون دکان 216216
04524-211971

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

C.P.L 29-FD

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk